SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 11, 2017
For immediate release

Investor awareness: SECP **encourages women entrepreneurs at WECON 2017**

ISLAMABAD, March 11: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) participated in the 2017 Women Entrepreneurship Conference (WECON) to spread awareness among women entrepreneurs through its investor awareness program 'Jamapunji'. The event took place at the Higher Education Commission's auditorium, and was attended by entrepreneurship ecosystem builders, incubators, accelerators, government bodies as well as fresh startups.

The daylong event was divided into three segments aptly titled Create, Cultivate and Celebrate and panel discussions were conducted under each of these themes to educate and engage attending young female entrepreneurs and female students aspiring to build their startups.

The first panel discussion under the title 'Create' focused on the challenges, opportunities and way forward to build a stable, scalable and sustainable ecosystem that helps women led businesses succeed in our particular environment. The panelists included Dr. Arshad Ali, Executive Director, HEC, Ms. Khalida Habib, Director/HoD Investor Education and International Relations, SECP, Ms. Shahnaz Kapadia, Founder Mera Maan, Ms. Ayesha Hamid, President, OPEN, Lahore, Mr. Yusuf Hussain, CEO, ICT R&D Fund, Shahina Waheed, Program Manager, UNIDO, Ms. Huma Mustafa Baig, Founder Ministry of Change, and Murtaza Zaidi, Executive Director, TiE Islamabad.

Among other relevant issues, during the session the SECP panelist spoke of the various measures being taken by the SECP to support the entrepreneurial ecosystem in the country, ranging from infrastructure to financial access and in creation of an environment where businesses operate on a level playing field, where their rights are protected, and the same rules apply to all. Interactive discussion on topics such as the SECP's commitment to enabling small startups to establish as credible businesses by opting the corporate setup and to have the opportunity to expand themselves. Other measures taken to encourage small businesses such as the introduction of the small and medium enterprises (SME) Board on the Pakistan Stock Exchange (PSX) for raising capital through IPOs was also discussed. Questions and suggestions were welcomed from the audience. Participants showed great appreciation for information shared by the SECP and lauded its efforts in supporting entrepreneurs and female entrepreneurs in particular by participating in such events.

The event is the third in the series under the SECP's Jamapunji banner that aimed at women entrepreneurs and potential investors, since the start of this year. The SECP vows to remain committed to supporting such initiatives in the future.

ویمن اینٹراپنور کانفرنس 2017: ایس ای سی پی کاروباری خواتین کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کرے گا

اسلام آباد(۱۱ مارچ): سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے انویسٹر ایجوکیشن کے پروگرام جمع پونجی نے کاروباری میدان میں آگے آنے والی نئی خواتین کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے انڈس اینٹراپنور کی جانب سے منعقد کی گئی ویمن اینٹراپنور کانفرنس 2017 میں شرکت کی۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن میں منعقدہ اس کانفرنس میں تعلیمی شعبے کے ماہرین، حکومتی اراکین اور خواتین کاروباری شخصیات کے ساتھ ساتھ نئے کاروبار شروع کرنے کی خواہشمند خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

کانفرنس کے تین حصوں میں کاروبار کے آغاز، اس کو بڑھانے اور منافع بخش بنانے پر بحث و مباحثہ کیا گیا جس میں ماہرین اور خواتین اینٹراپنورز کے ساتھ نوجوان طالبات کو بھی شامل کیا گیا تاکہ ان میں اپنا کاروبار شروع کرنے کا عزم اور حوصلہ پیدا ہو۔ کانفرنس کی پہلی پینل کی سطح کے مباحثے میں بزنس کی طرف آنے والی خواتین کی حوصلہ افزائی کے ایک بہترین ماحول فراہم کرنے اور اس سلسلے میں درپیش چیلنجز اور مواقع پر بات کی گئی۔ اس مباحثے میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ارشد علی، ایس ای سی پی کی ڈائریکٹر انویسٹر ایجوکیشن خالدہ حبیب، میر امان کی بانی شہناز کپاڈیا، اوپن لاہور کی صدر عائشہ حامد، آر اینڈ ڈی فنڈ کے سی ای او، یوسف حسین، ایگزیکٹو ڈائریکٹر انڈس ایئراپنور مرتضی زیدی اور دیگر نے حصہ لیا۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کی ڈائریکٹر خالدہ حبیب نے شرکا کو ملک میں بزنس کے فروغ اور نئے کاروبار کے آغاز کو آسان و سہل بنانے کے لئے ایس ای سی پی کی جانب سے کئے گئے اقدامات پر تفصیل سے بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی ایک ایسا ماحول فراہم کرنے کے لئے سرگرم ہے جہاں نہ صرف خواتین کے حقوق محفوظ ہوں بلکہ آگے بڑھنے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔ انہوں نے اجلاس نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کے طریق کار کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ کاروبار شروع کرنے کی خواہش مند خواتین باآسانی ایک دن کے اندر اندر اپنی کمپنی ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹر کرواسکتی ہیں۔ انہوں نے کمپنی کی رجسٹریشن کے بعد تعمیلی مطلوبات' کارپوریٹ سیکٹر کی ریگولیشن اور کاروبار کی مختلف اقسام کے بارے میں بھی بات کی۔ نئی کاروباری شخصیات کو بااختیار بنانے کے لئے ایس ای سی پی کی کوششوں اور اس حوالے سے ای سروسز کی سہولتوں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔

خالدہ حبیب نے بتایا کہ کاروبار کے لئے سرمائے کے حصول کے لئے بھی اقدامات کئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز بورڈ متعاف کیا گیا ہے جہاں چھوٹی کمپنیاں بھی ابتدائی عوامی پیشکش کے ذریعے سرمایہ اکٹھا کر سکتیں ہیں۔ خواتین شرکاء نے کارپوریٹ سیکٹر کے لئے دستیاب ریگولیٹری فریم ورک اور نئی کمپنیوں سے متعلق آگہی فراہم کرنے کے لئے ایس ای سی پی کی کوششوں کو سراہا۔